# نقش آغاز

- ۲۷ مئی کی کامیاب تاریخی ہڑتال
- چرار شریف میں درگاہ سمیت مساجد کا انہدام
- حکومت کا پیش کردہ تازہ بجٹ

۲۷ مئی کو تمام دینی اور مذہبی جماعتوں کے اتحاد قومی و ملی یکجہتی کونسل کی اپیل پر تحفظ ناموس رسالت کے قانون میں حکومت کے مجوزہ ترمیمات کے خلاف پورے ملک کے شہروں بلکہ دیہاتوں اور قصبوں میں پہیہ جام ہڑتال ہمہ گیر، عملاً کامیاب اور ملک کی علمی و دینی تحریکات کی تاریخ میں ایک حیرت انگیز مثالی واقعہ ہے یکجہتی کونسل کے اکابر اور قائدین بجا طور پر اس قدر ملی اتحاد، قومی وحدت دینی بیداری اور عوام میں ایک مستحکم اثر و رسوخ کی عظیم ترحیثیت رکھنے اور اسے دینی کاز کے لیے کامیاب حکمت عملی سے استعمال کرنے پر صد ہزار تحسین و تبریک کے مستحق ہیں ایک معاصر کے بقول

> "اس ہڑتال نے اسی تاثر اور بیرونی پروپیگنڈے کے غبارے سے ہوا نکال دی کہ اس ملک میں مولوی کی سیاست کے دن لد گئے اور اب علماء کا رائے عام پر کوئی اثر نہیں ہے ہڑتال سے ثابت ہو گیا کہ ملک کا ہر ہوشمند پیر و جوان اور بچہ بچہ اپنے دینی رہنماؤں کے سنجیدہ اقدامات کی دل سے پذیرائی کرتا ہے ان کے اتحاد کا دل و جان سے متمنی ہے اور مسلمانوں کے قلوب اب بھی اپنے اللہ اور اپنے رسولؐ سے وابستہ ہیں" (ہفت روزہ تکبیر ۸ جون ۱۹۹۵ء)

جھلسنے والی شدید گرمی، ملکی سیاسیات کی بے یقینیوں، حکومتی کارندوں کی ریشہ دوانیوں اور شیطانی قوتوں کے ہزار مکر و فریب کے باوجود ہڑتال کی ہمہ جہتی کامیابی اور بیرونی ذرائع ابلاغ کا اس کی کامیابی کا برملا اعتراف اور ملک کے دور دراز علاقوں اور کونے کونے میں عاشقان رسولؐ اور اسلامیان پاکستان کا اپنے دینی قائدین کی اپیل پر لبیک کہنا اور بے سر و سامانی کے عالم میں ملک بھر میں جلسوں اور پر امن جلوسوں اور جوش اخلاص عزم اور نظم و ضبط کے ساتھ احتجاجی مظاہروں کا اہتمام کرنا ملک کے دینی مستقبل اور یکجہتی کونسل کے اپنے اہداف میں کامیابی کے لیے تائید غیبی سے کسی طرح بھی کم نہیں پھر محرم الحرام کا پر امن گزرنا یکجہتی کونسل کے اہداف کی پذیرائی کی ایک اور واضح دلیل ہے۔

۲۷ مئی کی کامیاب ہڑتال اور محرم الحرام کے عشرے کا پر امن گزرنا اور یکجہتی کونسل کے ساتھ عوام کی محبت اور اعتماد نے

اس ملک میں ایک بار پھر علماء کی قوت کا سکہ بٹھا دیا ہے دینی قوتوں کے اس تاریخی اتحاد کے اولین داعی و محرک اور کونسل کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا سمیع الحق نے اتحاد کے مقاصد کی توضیح کرتے ہوئے پہلے روز ہی بتایا تھا کہ

"یہاں کے عوام علماء کے ساتھ وابستہ ہیں اور جب علماء متحد ہوں گے تو عوام پاکستان میں اسلامی نظام کے سوا کوئی آئین، نظریہ اور کوئی ازم قبول نہیں کریں گے"

علماء، خطباء، دینی قوتوں، مذہبی جماعتوں اور عام مسلمانوں کی یہ عظیم طاقت ہر اس شخص اور ہر اس باطل قوت اور ہر اس بدعنوان حکومت کے لیے ایک للکار ہے جو اس ملک میں کسی غیر اسلامی نظام یا توہین رسالت پر مبنی قوانین اور ترمیمات کے عزائم لیے ہوئے ہے۔

یہ ان اغراض پسند، مفاد پرست اور غیر ملکی آقایان ولی نعمت کے اشاروں پر ناچنے والے کٹھ پتلی حکمرانوں اور نام نہاد سیاست دانوں کے لیے ایک چیلنج ہے جو اپنی خود غرضانہ سیاست کی خاطر اپنے کفریہ عزائم پر اسلام کا خول چڑھانا چاہتے ہیں۔ باطل قوتوں کو جلد یا بدیر، وسائل اور اسباب سے یکسر محروم مگر علوم نبوت اور عشق رسول سے معمور اور اللہ کے پسندیدہ اور محبوب طبقہ "علماء کرام" اور متلاشیان شریعت کا سامنا کرنا پڑے گا جن باطل قوتوں کی ظاہری اور باطنی تمام سازشیں، سیاستیں، داؤ پیچ اور مساعی اس ملک میں نفاذ شریعت کی راہ روکنے اور توہین رسالت کی راہ ہموار کرنے کے مذموم مقاصد کے لیے وقف ہیں۔ اس موقع پر ہم یکجہتی کونسل کے قائدین سے یہ توقع رکھتے اور اپیل کرتے ہیں کہ وہ کامیاب تاریخی ہڑتال پر قناعت کرنے کے بجائے اپنی جدوجہد کو مزید تیز تر کریں گے اس قسم کی کامیابیوں اور کثرت پر خود پسندی اور عجب سے بچنا چاہیے ویوم حنین اذ اعجبتکم کثرتکم میں ہمارے لیے بھی درس عبرت ہے اس طاقت قوت، اتحاد فکر اور دینی پلیٹ فارم کو مزید منظم اور مستحکم کرنا چاہیے تحفظ ناموس رسالت کے قوانین میں ترمیمات کے استرداد اور نامنظوری سمیت ملک میں نفاذ شریعت کے مطالبہ کی وسعت اور گہرائی کا تاثر اور بھی گہرا ہونا چاہیے تمام مکاتب فکر کے دینی اور علمی شیرازوں کو مجتمع کرنے کا عمل بھی مزید تیز تر ہونا چاہیے جب تک کہ آخری منزل تک رسائی نہ ہو ولتکون کلمۃ اللہ ھی العلیا۔

---

درگاہ چرار شریف سمیت، چرار شریف کی مساجد کے انہدام اور سانحۂ شہادت کا دن عالم اسلام بالخصوص پاک و ہند کے مسلمانوں کے لیے ایک ایسی منحوس اور المناک خبر لے کر آیا جس نے پوری اسلامی برادری کو نہ صرف سوگوار کر دیا بلکہ دنیا میں ایک ہلچل مچا دی تمام ذرائع ابلاغ اور اخبارات نے جلی اور موٹی سرخیوں میں یہ خبر